© rasailojaraid.com

تبصرے

ترجمان القرآن جلد سوم: از مولانا ابوالکلام آزاد۔ ضخامت ایک ہزار صفحات
قیمت مجلد ۲۲/= پتہ: ساہتیہ اکاڈمی نئی دہلی۔

ترجمان القرآن حصہ اوّل و دوم و چہارم پر تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ غلطی سے جلد سوم رہ گئی تھی۔ اس کا تعارف اب کرایا جاتا ہے۔

یہ جلد سورۂ اعراف سے سورۂ یوسف تک یعنی چھ سورتوں کے ترجمہ اور تشریحی حواشی پر مشتمل ہے۔ شروع میں خود مولانا کے قلم سے ایک دیباچہ ہے جو پرانے ایڈیشن کی جلد دوم کے لیے لکھا گیا تھا۔ ساہتیہ اکاڈمی کے زیر اہتمام مطبوعہ ایڈیشن میں باقی جلدوں کی جو خصوصیات رہی ہیں وہ اس جلد کی بھی ہیں یعنی نہایت جلی اور روشن ٹائپ۔ گٹ اپ باوقار و شاندار۔ شروع میں مضامین اور مباحث کی نہایت مفصل اور سیر حاصل فہرست۔ اسی طرح آخر میں حواشی کے مضامین کی مفصل فہرست اور اس کے بعد اعلام و اسماء امکنہ و اشخاص پر مشتمل اشاریہ۔ ان ظاہری اور صوری خصوصیات کے علاوہ ترجمان القرآن کی جو معنوی خوبیاں اور خصوصیات ہیں وہ سب بھی اس جلد میں پوری آب و تاب کے ساتھ جلوہ فگن ہیں جیسا کہ قرآن کے ہر طالب علم کو معلوم ہے۔ یہ چھ سورتیں قرآن مجید کی نہایت اہم سورتیں ہیں۔ ان میں عبادات، احکام و مسائل، معاشرتی اور معاشی قوانین و ضوابط کا بھی ذکر ہے، جہاد اور بعض غزوات کا بھی۔ انبیائے کرام کے قصص و واقعات بھی ہیں اور امم ماضیہ کی سرگزشت حیات بھی۔ قوانینِ فطرت کا بھی بیان ہے اور اللہ کی سنت اور اس کے امام کا بھی۔ دنیا کی بے ثباتی و بے اعتباری کا بھی تذکرہ ہے اور نعیم و عذاب اخروی کا بھی! اور ہر موقع و محل پر تشریحی نوٹوں میں (جن میں بہت سے نوٹ کئی کئی صفحات پر آئے ہیں) مولانا نے محققانہ اور شواہد و نظائر کی روشنی میں اس درجہ دلآویز و دل نشیں کلام کیا ہے کہ سبحان اللہ! اصل میں پڑھتے

© rasailojaraid.com